وفیات: حاجی غلام یاسینؒ کی المناک جدائی

دار العلوم کے انتہائی مخلص اور رکنِ مجلس شوریٰ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کے دیرینہ جانثار اور انتہائی مخلص مرید خاص حاجی غلام یاسین مختصر علالت کے بعد گزشتہ ماہ لاہور میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون.

جناب حاجی صاحب مرحوم کی جدائی پر کلمات غم لکھنا دراصل اخلاص و وفا اور تقویٰ و تواضع کے بچھڑنے پر ماتم کرنا ہے۔حقیقت میں حاجی غلام یاسین صاحب صدق وصفا' تقویٰ و تواضع کے عناصرِ اربعہ کے مرکب و پیکر تھے۔ راقم نے زندگی بھر بہت کم لوگوں کو شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ اور انکے مرید خاص حاجی غلام یاسین کو عاجزی و تواضع کی بلندترین رفعتوں پر فائز دیکھا۔ درحقیقت آپ اپنے شیخ پیر و مرشد کے رنگ اور عکس جمال و کمال میں مکمل طور پر ڈھل گئے تھے۔

مرحوم گزشتہ ۴۵ برس سے دار العلوم اور خاندانِ حقانی کے ساتھ رشتہ الفت وعقیدت میں جڑے ہوئے تھے۔ آپ حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہ کے چند ایک خاص احباب اور مخلص ترین مریدوں میں سے تھے۔شاید ہی کسی دوسرے کے حصے میں حضرت شیخ الحدیثؒ کی اتنی زیادہ شفقت ومحبت اور خاص توجہ نصیب ہوئی ہو جتنی کہ حاجی صاحب کو ملی۔ حاجی صاحب بظاہر کوئی عالم فاضل یا دینی شخصیت نہیں تھے بلکہ آپ میکینکل انجینئر اور کاروباری شخصیت تھے۔لیکن اعمال صالحہ' تقویٰ' انابت الی اللہ اور علماء ومشائخ سے محبت وعقیدت کے لحاظ سے کئی ''نیکوکاروں'' پر آپ بھاری تھے۔ آپ کی وفات کے موقع پر کئی ایک علمائے لاہور نے آپ کو زندہ ولی قرار دیا کیونکہ آپ وہ خوش قسمت انسان تھے جس کے بارے میں سب جاننے والوں کی اجماعی رائے یہ ہے کہ آپ نے گناہ تو کیا کبھی اس کا تصور بھی زندگی میں نہ کیا ہوگا۔تقویٰ کے اس بلند ترین مقام پر آپ فائز تھے۔ مرنے کے بعد آپ کے کئی کرامات پر مبنی ایمان افروز واقعات سامنے آئے۔ ایک کرامت تو مرنے کے بعد یہ ظاہر ہوئی کہ آپ کو پیر طریقت حضرت علامہ احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہ کے سرہانے قبر کی جگہ مل گئی۔ بظاہر اس قبرستان میں تمام قبریں پُر ہوگئیں تھیں' دو قبروں کے درمیان گھاس اور جھاڑیوں کو ہٹایا گیا تو آپ کیلئے مکمل ایک قبر کی جگہ میسر ہوگئی اور یوں آپ اپنے شیخ اور مرشد کے انتہائی قریبی حصے میں سپرد خاک ہوگئے۔ حضرت احمد علی لاہوریؒ کیساتھ بھی آپ کا بڑا گہرا عقیدت کا رشتہ تھا۔اوائل عمر اسی رشد وہدایت کی خانقاہ کی عقیدت ومحبت میں گزاری۔ حضرت احمد علی لاہوریؒ سے آپ نے بہت کچھ حاصل کیا۔ایک روایت کے مطابق حضرت لاہوریؒ کا انتقال آپ کے ہاتھوں میں ہوا۔ پھر اس کے بعد آپ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کی صحبت سے ایسے منور اور معطر ہوئے کہ زندگی بھر آپ حضرت شیخؒ کا دم بھرتے رہے۔آپ نے ہمارے